More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۱۳

ہاکی

سوال نمبر:(۱) درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(الف) ہاکی کا کھیل کب شروع ہوا؟

جواب: ہاکی کا کھیل ایران میں سترہویں صدی کے اختتام اور اٹھارویں صدی کی ابتداء میں شروع ہوا۔ وہاں سے یہ ہاکی کا کھیل فرانس اور انگلستان میں پہنچا۔

(ب) ہاکی کا کھیل برصغیر میں کہاں سے آیا۔؟

جواب: ہاکی کا کھیل برصغیر پاک و ہند میں اٹھارویں صدی کے آغاز میں برطانیہ سے آیا۔

(ج) اولمپک میں سب سے پہلے ہاکی کا طلائی تمغہ کس ملک نے جیتا؟

جواب: ہاکی کو سب سے پہلے اولمپک کھیلوں میں ۱۹۰۸ میں شامل کیا گیا۔ ہاکی کا پہلا طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) برطانیہ نے حاصل کیا۔

(د) پاکستان ہاکی فیڈریشن کس سال تشکیل دی گئی؟

جواب: ''پاکستان ہاکی فیڈریشن'' کا قیام ۱۹۴۸ء میں عمل میں آیا۔ اور انٹرنیشن ہاکی فیڈریشن سے اس کا الحاق ہوا۔

(ہ) پاکستان ہاکی ٹیم نے کس سال پہلا ہاکی کا طلائی تمغہ حاصل کیا؟

جواب: پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء کو اولمپک مقابلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے طلائی تمغہ پہلی بار جیتا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(د) ہاکی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں۔

جواب: ہاکی کی ایک ٹیم میں گیارہ کھلاڑی کھیلتے ہیں۔

(ز) ہاکی کے چند مشہور پاکستانی کھلاڑیوں کے نام بتایئے۔

جواب: پاکستان ہاکی کے چند مشہور کھلاڑیوں کے نام یہ ہیں:
تنویرڈار، حنیف خان، حسن سردار، نصیر بندہ، شہباز، شہناز، اصلاح الدین اور سمیع اللہ

سوال نمبر: (۲) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معانی	جملے
اعضاء	جسم کے حصے	انسانی اعضاء کو صحتمند رکھنے کے لئے ورزش نہایت ضروری ہے۔
الحاق	تعلق،	پاکستانی ہاکی فیڈریشن کی قیام کے بعد اس کا الحاق ایشین ہاکی فیڈریشن سے ہوا۔
اعزاز	قابلِ فخر بات / انعام	پاکستان نے ۱۹۹۲ء میں کرکٹ کے عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا
فہرست	ترتیب	ہر درسی کتاب میں مضامین کی فہرست ابتدائیں موجود ہوتی ہے۔
برق رفتاری	بجلی کی سی تیزی	طلباو طالبات چھٹی کے وقت برق رفتاری سے اسکول سے باہر نکلتے ہیں۔
سیانے	سمجھدار / عقلمند لوگ	سیانے کہتے ہیں کہ جو بچے روز نہاتے ہیں وہ بیمار نہیں پڑتے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر: (۳) درج ذیل خالی جگہیں دُرست الفاظ سے پُر کریں:

(الف) صحتمند جسم کے ساتھ صحت مند دماغ ہونا چاہیے۔

(ب) ہاکی کا کھیل سترھویں صدی میں شروع ہُوا۔

(ج) ہاکی کا کھیل برِّصغیر پاک و ہند میں برطانیہ نے متعارف کرایا۔

(د) پاکستانی ہاکی کے اسٹائل کو ایشین اسٹائل کہتے ہیں۔

(ہ) ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

سوال نمبر: (۴) درج ذیل الفاظ پر لُغت کی مدد سے اعراب لگائیے:

شُہرت ۔ حَملَہ ۔ مَقبُول ۔ مَذکُورَہ ۔ قِسمَت

سوال نمبر: (۵) سبق کے مطابق دُرست بیان پر صحیح کا نشان (✓) لگائیے۔

(الف) ہاکی کا کھیل اُنیسویں صدی میں شروع ہُوا۔ [X]

(ب) ہاکی کا کھیل ۱۹۰۸ء میں پہلی بار اولمپکس میں شامل کیا گیا۔ [ ]

(ج) ہاکی کا کھیل افغانستان کا بھی قومی کھیل ہے۔ [X]

(د) ہاکی کی اِسٹک کا وزن پانچ کلوگرام ہوتا ہے۔ [X]

سوال نمبر: (۶) ہاکی کے کھیل پر ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

جواب:

ہاکی ہمارا قومی کھیل

ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ پاکستان کے پاس دنیا کے سارے اعزاز تھے۔ اولمپک چیمپئن، ورلڈ چیمپئن، ایشین چیمپئن اور چیمپئنز ٹرافی کا بھی فاتح پاکستان تھا۔ لیکن اب تو یہ حال ہے کہ پاکستان کا نام ہاکی کی ناکام ترین ٹیموں کی فہرست میں نظر آتا ہے۔ گذشتہ کئی برسوں سے پاکستانی ٹیم نے ہاکی میں کوئی اہم کارنامہ انجام نہیں دیا اور نہ ہی کوئی اہم ٹورنامنٹ جیتا۔ ہاں ہارنے کا تسلسل

Perfect24u.com

برقرار ہے۔

ہماری کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر ساری دنیا میں مشہور تھے، شہناز اور سمیع اللہ ونگرز تھے ان کی تیزی کی وجہ سے سمیع اللہ کو فلائینگ ہارس کا خطاب دیا گیا۔ اصلاح الدین مرکز میں رہ کر فارورڈز اور ڈیفینڈرز دونوں کو مدد پہنچاتے تھے۔ جبکہ تنویر ڈار پلانٹی ہٹ کے ماہر تھے۔ بہر حال کہا جاتا ہے کہ یہ سب تباہی ہاکی فیڈریشن کی انتظامیہ کی جانب سے اقرباء پروری اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے آئی ہے۔ اللہ کرے حکومت وقت اور ارباب اقتدار اس جانب دیانت داری سے توجہ دیں تاکہ ایک مرتبہ پھر پاکستان ہاکی کا عالمی چیمپئن بن جائے۔

سوال نمبر: (۷) کسی ہاکی میچ کا آنکھوں دیکھا حال بیان کریں۔

جواب: **ایک ہاکی میچ کا آنکھوں دیکھا حال**

یہ واقعہ ہے ہمارے اسکول کے ''انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ'' میں فائنل جیتنے کا۔ ہمارے اسکول کے ہاکی گراؤنڈ کے چاروں طرف طلبا کا جم غفیر تھا جو فائنل میچ دیکھنے آئے تھے جبکہ ہمارے اپنے اسکول کے سارے ہی طلبا موجود تھے۔ میچ شروع سے آخر تک بہت دلچسپ تھا، دونوں ٹیمیں ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملے کر رہی تھیں۔ ہمارے اسکول کے فارورڈز مخالف کی ڈیفینس لائن توڑ دیتے مگر اُن کا گول کیپر بہت ماہر تھا وہ ہر حملے کو ناکام بنا دیتا تھا۔ اِدھر مخالف ٹیم کے سامنے ہماری ڈیفنس لائن بہت مضبوط تھی اور اُس کو ڈی تک پہنچنے نہیں دیتی تھی۔

پورے میچ میں ایک ہنگامہ برپا رہا، کبھی گیند اس کے ہاف میں تو کبھی اُس کے ہاف میں۔ غرض یہ کہ میچ کے اُصولی وقت کے اختتام پر دونوں ٹیمیں صفر۔صفر سے برابر تھیں۔ اب فیصلہ پندرہ منٹ کے اضافی کھیل پر رکھا گیا۔ اور طے پایا جیسے ہی کسی ٹیم کے خلاف گول ہوگا میچ وہیں ختم ہو جائے گا۔ اضافی ٹائم کا میچ شروع ہوتے ہی

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف حملے شروع کر دیے جبکہ تماشائی طلبا نے شور کی انتہا کر دی کیوں کہ میچ کسی صورت نتیجے کی جانب جاتا نظر نہیں آ رہا تھا دیکھتے دیکھتے ۱۰ منٹ ختم ہو گئے۔ کہ ایک مرتبہ ہمارے سینٹر فارورڈ کو شاید غصہ آ گیا اُس نے جو گیند کو لے کر چلنا شروع کیا تو دائیں کبھی بائیں کبھی آگے کبھی پیچھے ہر طرف مخالف کھلاڑیوں کو نچانا شروع کر دیا۔ اسی دوران ہمارے دونوں رائٹ اِن اور لیفٹ اِن تیزی کے ساتھ مخالف ٹیم کی ڈی کے قریب پہنچ گئے۔ مخالف ٹیم کے سارے کھلاڑیوں کی توجہ ہمارے سینٹر فارورڈ سے گیند چھیننے پر مرکوز تھی جو سب کو میدان میں نچا رہا تھا۔ بس ایک لمحہ ہی ملا اور ہمارے سینٹر فارورڈ نے گیند برق رفتاری سے رائٹ اِن کی طرف پھینکی کہ جو ڈی کے نزدیک تھا اُس نے گیند لی اور سید ھا ڈی میں داخل ہُوا اور پھر بجلی کی سی تیزی سے گول کیپر کو ڈاج دے کر گیند گول پوسٹ میں پہنچا دی۔

طلبا کے شور سے آسمان ہل گیا، ہماری ٹیم نے ہاکی کا انٹر اسکول ٹورنامنٹ جیت لیا تھا۔ تمام تماشائی طلبا میدان میں داخل ہو گئے اور کھلاڑیوں کو گود میں اُٹھا کر ناچنے لگے۔ سب ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے۔

---

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com